روزنامہ ٹیلی فون نمبر 213029 C.P.L/29

الفضل

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

منگل 18 نومبر 2003ء 22 رمضان 1424 ہجری - 18 نبوت 1382 ہش جلد 53-88 نمبر 264

رمضان المبارک کے آخری عشرہ اور لیلۃ القدر کی اہمیت و فضیلت کا پر معارف بیان

لیلۃ القدر ہزار مہینوں سے بہتر ہے جس میں آخری شریعت قرآن کریم نازل ہوا

آنحضرتؐ رمضان کے آخری عشرہ میں کمر ہمت کس لیتے راتوں کو زندہ رکھتے اور اہل خانہ کو بیدار کرتے تھے

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے خطبہ جمعہ فرمودہ 14۔ نومبر 2003ء بمقام بیت الفضل لندن کا خلاصہ

(خطبہ جمعہ کا یہ خلاصہ ادارہ الفضل اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے)

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مورخہ 14۔ نومبر 2003ء کو بیت الفضل لندن میں خطبہ جمعہ ارشاد فرمایا۔ آپ نے اپنے خطبہ میں رمضان المبارک کے آخری عشرہ کے حوالہ سے لیلۃ القدر کی اہمیت و فضیلت اور عبادات کی طرف زیادہ توجہ پیدا کرنے کا پر معارف مضمون بیان فرمایا۔ اس مضمون کی تشریح سورۃ القدر، احادیث نبویہ، ارشادات حضرت مسیح موعود اور تحریرات خلفاء سلسلہ کی روشنی میں فرمائی۔ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کا یہ خطبہ جمعہ ایم ٹی اے کے ذریعہ بیت الفضل لندن سے براہ راست پوری دنیا میں ٹیلی کاسٹ کیا گیا اور متعدد زبانوں میں رواں ترجمہ بھی نشر ہوا۔

حضور انور نے خطبہ کے آغاز میں سورۃ القدر کی تلاوت فرمائی جس کا ترجمہ ہے یقیناً ہم نے اس کو قدر کی رات میں اتارا ہے اور تجھے کیا سمجھائے کہ قدر کی رات کیا ہے۔ قدر کی رات ہزار مہینوں سے بہتر ہے۔ بکثرت نازل ہوتے ہیں اس میں فرشتے اور روح القدس اپنے رب کے حکم سے۔ ہر معاملہ میں۔ سلام ہے۔ یہ سلسلہ طلوع فجر تک جاری رہتا ہے۔ حضور نے فرمایا کہ رمضان کا آخری عشرہ شروع ہو رہا ہے۔ ساری دنیا میں لوگ اعتکاف کریں گے۔ دعاؤں کی توفیق ملے گی۔ جو اعتکاف نہیں کر رہے ان کو بھی پہلے سے بڑھ کر راتیں زندہ کرنے کی توفیق ملے گی۔

حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے لیلۃ القدر کی تشریح میں فرمایا کہ اس رات سے مراد یہ بھی ہے کہ اس رات بہت دعائیں قبول ہوتی ہیں۔ اس رات میں قرآن کریم نازل ہوا۔ اس سے مراد تاریک و ظلمانی زمانے کے بعد آنحضرتؐ کی بعثت بھی ہے جو آخری شریعت لے کر آئے۔ اس رات کا مشاہدہ کیسے ہوتا ہے؟ اس بارے میں مختلف روایات آئی ہیں کہ ہوا، بجلی اور نور کی آمد کی کیفیت پیدا ہوتی ہے۔ نور دیکھنے کی روایت صلحاء نے بیان کی ہے۔ جو مومن سارا رمضان عبادات اور دعاؤں میں گزارتے ہیں اللہ تعالیٰ کسی بھی طرح سے ان کی قبولیت کا اظہار کر دیتا ہے۔

آنحضرتؐ نے فرمایا کہ جس نے ماہ رمضان میں شروع سے آخر تک نمازیں باجماعت ادا کیں تو اس نے لیلۃ القدر کا کچھ حصہ پالیا۔ جو شخص لیلۃ القدر میں ایمان اور احتساب کی خاطر عبادت کرتا ہے تو اس کے گناہ معاف کر دیئے جاتے ہیں۔ آخری عشرہ عمل کے لحاظ سے اللہ تعالیٰ کے نزدیک بہترین ہے پس ان ایام میں کثرت کے ساتھ تہلیل، تکبیر اور تحمید الٰہی بیان کرو۔ رمضان کے آخری عشرہ کی طاق راتوں میں لیلۃ القدر تلاش کرو۔ اور جس شخص کو یہ رات نصیب ہو وہ یہ دعا کرے اللھم انک عفو تحب العفو فاعف عنی۔ کہ اے اللہ تو معاف کرنے والا ہے، معاف کرنے کو پسند کرتا ہے پس تو مجھے معاف فرما دے۔ آنحضرتؐ کا طریق تھا کہ آپ آخری عشرہ رمضان میں کمر ہمت کس لیتے اپنی راتوں کو زندہ کرتے اور اپنے اہل بیت کو بھی جگایا کرتے تھے۔ اور اس قدر التزام تھا کہ بیماری کی حالت میں بھی تہجد پڑھتے خواہ آپؐ کو بیٹھ کر پڑھنی پڑی۔

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں کہ ایک لیلۃ القدر وہ رات ہے جس کے پچھلے پہر میں خدا تعالیٰ نچلے آسمان پر آتا ہے اور بندے کی دعائیں قبول کرتا ہے اور ایک لیلۃ القدر وہ طویل تاریک و تار رات ہے جس کے بعد خدا تعالیٰ نے ہدایت نازل کی اور آنحضرتؐ کو مبعوث فرمایا گویا لیلۃ القدر آنحضرتؐ کی ضرورت زمانہ کی ایک دلیل ہے۔ اور اس میں پیشگوئی بھی ہے کہ جب بھی امت میں تاریک دور آئیگا خدا تعالیٰ تجدید دین کیلئے مجدد ین کو کھڑا کرتا رہے گا۔ جب نبی آتا ہے تو یہ سنت اللہ ہے کہ اس کے ساتھ فرشتے نازل ہوتے ہیں جو سعید فطرت لوگوں پر نور کا پرتو ڈالتے اور ان میں نیک خیال پیدا کرتے ہیں۔

حضور انور نے خطبہ کے آخر پر دعا کی کہ اللہ تعالیٰ ہمیں اس عشرہ سے بھرپور فائدہ اٹھانے کی توفیق عطا فرمائے۔ ہم حضرت مسیح موعود کے مقاصد کو پورا ہوتے دیکھ سکیں۔ اللہ تعالیٰ ہر احمدی کو شرپسندوں کے شر سے محفوظ رکھے خاص طور پر پاکستان بنگلہ دیش اور ہندوستان کے احمدیوں کیلئے دعا کریں وہاں سے شرپسندوں کی شرارت کی خبریں آتی رہتی ہیں۔ گزشتہ دنوں بنگلہ دیش میں ایک احمدی کو شہید کر دیا گیا ہے۔ بہت دعائیں کریں اور بہت دعائیں کریں۔ اللہ تعالیٰ جلد فتح کے سامان پیدا فرمائے۔ آمین

لیلۃ القدر کی دعا

حضرت عائشہ کی درخواست پر حضور ﷺ نے انہیں لیلۃ القدر میں یہ دعا پڑھنے کے لئے سکھائی۔

اللھم انک عفو تحب العفو فاعف عنی

اے اللہ تو بہت بخشنے والا ہے۔ عفو کو پسند کرتا ہے اس لئے مجھے بھی بخش دے

(سنن ابن ماجہ کتاب الدعاء باب الدعاء بالعفو حدیث نمبر 3840)

ایم ٹی اے پر عیدالفطر کے پروگرام

لندن میں عیدالفطر مورخہ 26 نومبر 2003ء کو ہوگی۔ عید کے روز ایم ٹی اے پر مندرجہ ذیل پروگرام نشر ہونگے۔ احباب استفادہ فرمائیں۔

پروگرام	پاکستانی وقت
بیت الفتوح سے لائیو نشریات کا آغاز	2-00 بجے دن
خوش آمدید اور عید مبارک	2-00 بجے
انٹرویو امیر صاحب U.K	2-10 بجے
نظم	2-25 بجے
اہم شخصیات کے پیغامات و خطوط	2-35 بجے
درود و سلام	2-55 بجے
عیدالفطر نماز و خطبہ و دعا	3-00 بجے
حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ کے ساتھ مصافحہ	4-00 بجے
ترانہ احمدیت	4-15 بجے
Live نشریات کا اختتام	4-25 بجے
عید ملن (پاکستان سے آمدہ عید کا خصوصی پروگرام)	4-30 بجے
مشاعرہ حضور ایدہ اللہ کی موجودگی میں (12۔ اگست 2003ء کی ریکارڈنگ)	5-20 شام
بنگالی سروس	7-10 شب
عیدالفطر خطبہ (نشر مکرر)	8-10 شب

عطیات برائے امداد طلباء

حصول علم ہمارا دینی فریضہ ہے۔ جماعت کو خدا کے فضل سے اس فریضہ کی ادائیگی کیلئے مستحق طلبہ و طالبات کی مالی معاونت کی توفیق مل رہی ہے۔ اس مقصد کیلئے نظارت تعلیم کے تحت باقاعدہ شعبہ قائم کیا گیا ہے۔ اس شعبہ کی طرف سے ہر سال سینکڑوں احمدی طلبہ کو وظائف دیئے جاتے ہیں۔ یہ شعبہ خالصۃً احباب جماعت کے عطیات سے کام کرتا ہے۔ اس کار خیر میں حصہ لے کر جماعت کے علمی تشخص کو قائم کرنے والوں اور قومی خدمت کرنے والوں میں شامل ہوں۔ اس مد میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیں۔ یہ عطیات براہ راست نگران امداد طلباء یا خزانہ صدر انجمن احمدیہ میں بمد امداد طلباء بھجوائے جا سکتے ہیں۔

اپنی زبان پر حکومت کرو

حضرت مسیح موعود کا پر معارف ارشاد

سچے تقویٰ کے بغیر کوئی راحت اور خوشی مل ہی نہیں سکتی' تو معلوم کرنا چاہئے کہ تقویٰ کے بہت سے شعبے ہیں جو عنکبوت کے تاروں کی طرح پھیلے ہوئے ہیں۔ تقویٰ تمام جوارح انسانی اور عقائد زبان اخلاق وغیرہ سے متعلق ہے۔ نازک ترین معاملہ زبان سے ہے۔ بسا اوقات تقویٰ کو دور کر کے ایک بات کہتا ہے اور دل میں خوش ہو جاتا ہے کہ میں نے یوں کہا اور ایسا کہا؛ حالانکہ وہ بات بری ہوتی ہے۔ مجھے اس پر ایک نقل یاد آئی ہے کہ ایک بزرگ کی کسی دنیادار نے دعوت کی۔ جب وہ بزرگ کھانا کھانے کے لئے تشریف لے گئے تو اس متکبر دنیادار نے اپنے نوکر کو کہا کہ فلاں تھال لانا جو ہم پہلے حج میں لائے تھے اور پھر کہا دوسرا تھال بھی لانا جو دوسرے حج میں لائے تھے اور پھر کہا کہ تیسرے حج والا بھی لیتے آنا۔ اس بزرگ نے فرمایا کہ تو تو بہت ہی قابل رحم ہے۔ ان تین فقروں میں تو نے اپنے تین ہی حجوں کا ستیاناس کر دیا۔ تیرا مطلب اس سے صرف یہ تھا کہ تو اس امر کا اظہار کرے کہ تو نے تین حج کیے ہیں۔ اس لئے خدا نے تعلیم دی ہے کہ زبان کو سنبھال کر رکھا جائے اور بے معنی' بیہودہ' بے موقع غیر ضروری باتوں سے احتراز کیا جائے۔

دیکھو۔ اللہ تعالیٰ نے ایاك نعبد کی تعلیم دی ہے۔ اب ممکن تھا کہ انسان اپنی قوت پر بھروسہ کر لیتا اور خدا سے دور ہو جاتا' اس لئے ساتھ ہی ایاك نستعین کی تعلیم دے دی کہ یہ مت سمجھو کہ یہ عبادت جو میں کرتا ہوں اپنی قوت اور طاقت سے کرتا ہوں' ہرگز نہیں' بلکہ اللہ تعالیٰ کی استعانت جب تک نہ ہو اور خود وہ پاک ذات جب تک توفیق اور طاقت نہ دے' کچھ بھی نہیں ہو سکتا اور پھر ایاك اعبد یا ایاك استعین نہیں کہا۔ اس لئے کہ اس میں نفس کے تقدم کی بو آتی تھی اور یہ تقویٰ کے خلاف ہے۔ تقویٰ والا کل انسانوں کو لیتا ہے۔ زبان سے ہی انسان تقویٰ سے دور چلا جاتا ہے۔ زبان سے تکبر کر لیتا ہے اور زبان سے ہی فرعونی صفات آ جاتی ہیں اور اسی زبان کی وجہ سے پوشیدہ اعمال کو ریاکاری سے بدل لیتا ہے اور زبان کا زیاں بہت جلد پیدا ہوتا ہے۔ حدیث شریف میں آیا ہے کہ جو شخص ناف کے نیچے کے عضو اور زبان کو شر سے بچاتا ہے اس کی بہشت کا ذمہ دار میں ہوں۔ حرام خوری اس قدر نقصان نہیں پہنچاتی جیسے قول زور۔ اس سے کوئی یہ نہ سمجھ بیٹھے کہ حرام خوری اچھی چیز ہے۔ یہ سخت غلطی ہے' اگر کوئی ایسا سمجھے۔ میرا مطلب یہ ہے کہ ایک شخص جو اضطراراً سؤر کھا لے' تو یہ امر دیگر ہے۔ لیکن اگر وہ اپنی زبان سے خنزیر کا فتویٰ دے دے تو وہ (دین) سے دور نکل جاتا ہے۔ اللہ تعالیٰ کے حرام کو حلال ٹھہراتا ہے۔ غرض اس سے معلوم ہوا کہ زبان کا زیان خطرناک ہے۔ اس لئے متقی اپنی زبان کو بہت ہی قابو میں رکھتا ہے۔ اس کے منہ سے کوئی ایسی بات نہیں نکلتی' جو تقویٰ کے خلاف ہو۔ پس تم اپنی زبان پر حکومت کرو۔ نہ یہ کہ زبانیں تم پر حکومت کریں اور اناپ شناپ بولتے رہو۔

(ملفوظات جلد اول ص 280)

دور سجود وقیام

صد مبارک! کہ ماہ صیام آ گیا
یعنی پھر مژدہ لطف عام آ گیا

صد مبارک! کہ در رحمتوں کے کھلے
ماہ رحمت بصد اہتمام آ گیا

جس میں قرآن سی ہم کو نعمت ملی
وہ مہِ واجب الاحترام آ گیا

بادہ خوارو! سبو چاند کا دیکھ لو
میکشو! لو پھر اک دور جام آ گیا

ہو مبارک یہ تشنہ لبی مومنو!
حوضِ کوثر سے کاس الکرام آ گیا

کھانا پینا چھٹا عشق و مستی بڑھی
دور ذکر و درود و سلام آ گیا

سارے مستوں میں شورِ محبت اٹھا
ساقئِ حوضِ کوثر کا نام آ گیا

کہہ کے صلِّ علیٰ سب فرشتے بڑھے
لب پہ جب ذکر خیرالانامؐ آ گیا

خود خدا روزہ داروں کا انعام ہے
آپ پر یہ خدا کا کلام آ گیا

وصل محبوب کے راستے کھل گئے
یعنی دور سجود و قیام آ گیا

راجہ نذیر احمد ظفر

پبلشر آغا سیف اللہ پرنٹر قاضی منیر احمد مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت تین روپے پچاس پیسے

خطبہ جمعہ

رمضان کے آخری عشرہ میں ایک ایسی رات ہے جس میں اللہ تعالیٰ اپنے بندوں کی دعائیں خاص طور پر سنتا ہے

رمضان المبارک کے آخری عشرہ سے وہی فائدہ اٹھائے گا جس کے دوسرے اعمال بھی اچھے ہوں گے

رمضان المبارک کے بابرکت مہینہ میں جس لیلۃ القدر کا ذکر کیا گیا ہے وہ دراصل انسان کے انجام کی طرف اشارہ ہے

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کے خطبہ جمعہ فرمودہ 9/اپریل 1926ء بمقام قادیان کا متن

یہ رمضان کا آخری عشرہ ہے۔ اور اس آخری عشرہ کے متعلق رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں۔ اس کے اندر ایک ایسی رات ہے۔ جس میں اللہ تعالیٰ اپنے بندوں کی دعائیں خاص طور پر سنتا ہے۔ اس رات میں اس کے بندے جو کچھ طلب کرتے ہیں۔ وہ دیتا ہے۔ اور جو چاہتے ہیں۔ وہ پورا کرتا ہے۔ اور آپ نے اس کے متعلق فرمایا ہے۔ رمضان کے آخری عشرہ میں اسے تلاش کرو (۔) یہ ضروری نہیں کہ آخری عشرہ میں ہی وہ رات آئے۔ لیکن رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے کلام سے یہی معلوم ہوتا ہے۔ اور بعد میں آنے والے صلحاء اور اولیاء اللہ کے تجربہ سے بھی یہی معلوم ہوتا ہے کہ یہ رات بالعموم آخری عشرہ رمضان میں آتی ہے۔ اس رات کے برکات بہت سے اولیاء نے خود مشاہدہ کئے ہیں۔ اور اپنی روحانی آنکھوں سے انوار کو آسمان سے اترتے دیکھا ہے۔ جو انوار ایک دم میں تاریک دن کو نورانی بنا دیتے ہیں۔ اور متفکر انسان کو تمام دنیا میں سب سے زیادہ خوش کر دیتے ہیں۔ یہ تو ایک منٹ کے لئے بھی کبھی خیال نہیں کیا جا سکتا کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا منشاء یہ ہے کہ اس گھڑی میں جو رمضان کے آخری عشرہ کی کسی رات میں آتی ہے جو آدمی جو کچھ بھی مانگے وہ اسے مل جاتا ہے۔ کیونکہ اگر یہ تسلیم کر لیا جائے۔ تو پھر دین کے معاملہ میں امن و امان اٹھ جاتا ہے۔ اور لیلۃ القدر اس دعائے گنج العرش کی طرح رہ جاتی ہے۔ جس کے متعلق (۔) یہ خیال پھیلا ہوا ہے کہ وہ ایسی دعا ہے۔ جس سے انسان جو چاہے حاصل کر سکتا اور ہر قسم کی تکلیف سے بچ سکتا ہے۔ اور پھر ایسی دعا کا پتہ بھی چور کے ذریعہ لگا ہے نہ کسی ولی اور بزرگ کے ذریعہ۔ کہتے ہیں ایک چور تھا جس نے کئی خون کئے بادشاہ نے اس کے قتل کا حکم دیا لیکن جب جلاد اسے قتل کرنے لگے۔ اور اس کی گردن پر کئی تلواروں کے وار کئے تو اسے ذرا بھی گزند نہ پہنچی۔ اور ذرا بھی گردن نہ کٹی۔ اس پر بادشاہ کو اطلاع دی گئی کہ تلواریں اس کی گردن نہیں کاٹ سکتیں بادشاہ نے کہا اگر اس کی گردن ایسی ہی ہے کہ تلواروں سے نہیں کٹ سکتی تو اسے پھانسی دے دو۔ لیکن جب پھانسی پر چڑھایا گیا تو پھانسی بھی اس پر کوئی اثر نہ کر سکی۔ اس کی اطلاع بادشاہ کو دی گئی۔ تو اس نے کہا اچھا آگ میں ڈال دو مگر آگ نے بھی اس کا کچھ نہ بگاڑا پھر کہا گیا اسے اونچے پہاڑ سے گرا دو۔ لیکن پہاڑ سے گرانے پر وہ اس طرح لڑھکتا ہوا نیچے آ پہنچا گویا کھیل رہا ہے۔ پھر کہا گیا اسے وزنی پتھر باندھ کر پانی میں پھینک دو۔ لیکن جب پھینکا گیا تو وہ پانی پر اس طرح تیرنے لگا جس طرح کارک تیرتا ہے۔ آخر بادشاہ نے اسے اپنے پاس بلا کر کہا کہ ہم سے غلطی ہوگئی کہ ہم نے تمہیں چور سمجھ کر سزا دینی چاہی۔ تم تو بڑے باکرامت انسان ہو۔ اس نے کہا ہوں تو میں چور ہی مگر بات یہ ہے کہ میں ایک ایسی دعا جانتا ہوں کہ جتنے انبیاء گزر چکے ہیں ان کی نیکیوں کے برابر نیکیاں ایک دفعہ اس کے پڑھنے سے حاصل ہو جاتی ہیں۔ اسی طرح خواہ کوئی کتنے گناہ کرے۔ ایک دفعہ پڑھ لینے سے سب دور ہو جاتے ہیں اور کوئی چیز نقصان نہیں پہنچا سکتی۔ میں وہ دعا پڑھا کرتا ہوں۔

(۔) اگر لیلۃ القدر بھی اسی کی طرح ہو کہ خواہ کوئی ڈاکہ ڈالے، چوری کرے، قتل کرے، انبیاء کو گالیاں دے، شریعت کے کسی حکم پر عمل نہ کرے۔ لیکن اس رات دعا مانگ لے تو انبیاء کی دعائیں رد ہو جائیں مگر اس کی دعا رد نہ ہوگی۔ تو اس کا یہ مطلب ہوا کہ پھر کسی کو نیک اعمال کرنے کی کوئی ضرورت نہیں ہے۔ مثلاً ایک شخص اس رات یہ دعا مانگ لے کہ میں جو چاہوں کروں لیکن جاؤں جنت کے سب سے اعلیٰ مقام میں اور اعلیٰ درجہ میں اور یہ دعا ضرور قبول ہونی ہے۔ تو پھر خواہ وہ کچھ کرے جنت میں ہی جائے گا۔ مگر یہ بات (۔) کی تعلیم اور (۔) کے مغز کے قطعاً خلاف ہے۔ **پس رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے جو یہ فرمایا ہے کہ اس رات میں ایک خاص گھڑی ہوتی ہے جب کہ برکات نازل ہوتی ہیں۔ اور خصوصاً جمعہ کی رات کو اس سے بڑا تعلق ہے تو اس کا یہ مفہوم نہیں ہے کہ اس گھڑی میں خواہ کوئی دعا کی جائے خدا تعالیٰ کو ضرور منظور کرنی پڑتی ہے۔ اور وہ اسے رد نہیں کر سکتا۔ بلکہ اس کے لئے کچھ حد بندی کرنی پڑے گی۔ جس کے ماتحت اس وقت دعائیں قبول ہوتی ہیں۔** اب یہ دیکھنا چاہئے کہ وہ حد بندیاں کیا ہیں۔ وہی ہیں جو شفاعت کے متعلق ہیں۔ یعنی ایک ایسا شخص جو کوئی ایسی چیز مانگتا ہے جو خدا تعالیٰ کے قانون کے ماتحت دی جا سکتی ہے لیکن بعض عارضی روکیں پیدا ہوگئی ہیں جو امکان قدرت سے تعلق نہیں رکھتیں یا اس انسان کے درجہ سے تعلق نہیں رکھتیں۔ وہ ایسے موقعہ پر مانگے گا تو اسے مل جائے گی۔ ورنہ اگر اس کا یہ مطلب ہو کہ خواہ کوئی کچھ کرے جو دعا بھی اس وقت مانگے۔ وہی قبول ہو جائے گی۔ تو ہو سکتا ہے کہ ایک شخص رمضان کے پہلے بیس روزے نہ رکھے۔ نہ نمازیں پڑھے۔ نہ کوئی اور نیک کام کرے۔ لیکن جب رمضان کا آخری عشرہ شروع ہو تو مغرب کی نماز کے بعد سے لے کر صبح کی نماز تک دعا مانگتا رہے۔ اور دن کو سو جائے نہ ظہر کی نماز پڑھے نہ عصر کی۔ پھر رات کو یہ دعا مانگنا شروع کر دے کہ میں جو چاہوں کرتا رہوں مجھ سے کوئی باز پرس نہ ہو اور میں اعلیٰ سے اعلیٰ مقام پر جنت میں رکھا جاؤں یہ ہرگز مفہوم نہیں ہو سکتا ان حدیثوں کا جو لیلۃ القدر کے متعلق آئی ہیں۔ **دعا وہی سنی جاتی ہے جو خدا تعالیٰ کے قانون کے ماتحت قبول ہونی ممکن ہو مگر عارضی روکوں کی وجہ سے قبول نہ ہو سکتی ہو اور یہ درست ہے کہ انبیاء کی ایسی دعائیں بھی رد نہیں ہوتیں۔ ان کی وہی دعائیں نامنظور ہوتی ہیں جو خدا تعالیٰ کے قانون یا خاص تقدیر کے مقابلہ میں آ پڑتی ہیں۔ اور انبیاء کو اس کا پتہ نہیں ہوتا۔ ورنہ جو ایسی نہیں ہوتیں وہ قبول کی جاتی ہیں۔ اور کبھی رد نہیں کی جاتیں۔** یہی وجہ ہے کہ بعض اوقات انبیاء کے منہ سے نکلے ہوئے فقرے اس صفائی کے ساتھ پورے ہو جاتے ہیں کہ لوگ خیال کر لیتے ہیں انہیں بھی قانون قدرت پر تصرف حاصل ہے۔ لیکن وہ اہم امور جو خاص قدرتوں کے ماتحت ہوتے ہیں اور جن کے متعلق خدا تعالیٰ کا قانون اور رنگ میں جاری ہوتا ہے۔ ان کے متعلق نہ صرف یہ کہ انبیاء کے منہ سے نکلی ہوئی دعائیں قبول نہیں ہوتیں بلکہ مہینوں اور سالوں اس کے لئے دعا کرتے رہتے ہیں۔ تو بھی منظور نہیں ہوتیں۔ بات یہ ہے کہ خدا تعالیٰ انبیاء اور اپنے مقربین کی دعائیں ان کی

محبت اور پیار کی وجہ سے سنتا ہے۔ مگر محبت اور پیار کی وجہ سے خدائی چھوڑنے کے لئے تیار نہیں ہو سکتا۔ یہی وجہ ہے کہ وہ دعائیں جو اس کے قانون قدرت یا خاص تقدیر کے خلاف ہوں انہیں قبول نہیں کرتا۔

پس رمضان المبارک کا آخری عشرہ بھی بعض حد بندیوں کے ماتحت آئے گا۔ اور جب یہ بات تسلیم کی جائے گی۔ تو یہ بھی ماننا پڑے گا کہ اس عشرہ میں آنے والی خاص گھڑی سے وہی فائدہ اٹھائے گا جس کے دوسرے اعمال بھی اچھے ہوں گے۔ اور جو دوسرے ایام میں بھی اپنے اندر صلاحیت رکھتا ہوگا۔ یعنی وہی اس سے فائدہ اٹھائے گا جو اپنے اعمال کی رو سے اس کا مستحق ہوگا۔ پھر یہ حد بندی لگانے پر یہ بھی تسلیم کرنا پڑے گا کہ لیلۃ القدر ہر انسان کے لئے نہیں ہے۔ بلکہ اس کے لئے ہے جو خود اسے اپنے لئے پیدا کرتا ہے۔ یہ نہیں کہ اس عشرہ میں وہ خاص گھڑی اس لئے رکھ دی گئی ہے کہ جو چاہے اس سے فائدہ اٹھالے۔ بلکہ یہ کہ جو لوگ اپنے اعمال کے لحاظ سے اس کے مستحق ہوتے ہیں ان کے لئے یہ بنائی جاتی ہے۔ **پس یہ بات خوب اچھی طرح یاد رکھنی چاہئے۔ کہ لیلۃ القدر اس رات میں پیدا نہیں کی جاتی جس کی طرف منسوب ہوتی ہے۔ بلکہ پچھلے سال اور پچھلے مہینے اسے بناتے ہیں۔ جس کے پچھلے اعمال اعلیٰ ہوں گے۔ اسی کے لئے لیلۃ القدر ہوگی۔**

اس سے معلوم ہوتا ہے کہ لیلۃ القدر میں یہ اشارہ ہے کہ جس کے ابتدائی ایام نیکی میں گزرتے ہیں۔ اس کے انتہائی ایام میں بھی خدا تعالیٰ کی تائید اس کے شامل حال ہو جاتی ہے۔ جیسا کہ رمضان کے ابتدائی ایام میں جو خدا تعالیٰ کی عبادت کرتا ہے۔ اس کے لئے آخری ایام میں ایسا وقت آتا ہے کہ خدا اس کے لئے فضل نازل کرنے کا خاص موقعہ رکھتا ہے۔ **پس لیلۃ القدر میں اس طرف توجہ دلائی گئی ہے کہ اگر انسان اپنی زندگی کی ابتدائی گھڑیوں کو خدا کی رضا میں صرف کرے۔ تو اس کی انتہائی گھڑیاں خدا تعالیٰ خود اپنی رضا میں صرف کرالے گا۔** اگر کوئی شخص اپنے طاقت کے ایام میں خدا تعالیٰ کی رضا حاصل کرنے کی کوشش کرتا ہے۔ تو اس وقت جب کہ بڑھاپے کی وجہ سے اور کمزور ہو جانے کے باعث خدا تعالیٰ کی خاطر جسمانی اور مالی قربانی نہ کر سکے گا۔ خدا تعالیٰ خود اس سے کرالے گا۔

پس رمضان المبارک کے آخری عشرہ میں جس لیلۃ القدر کا ذکر کیا گیا ہے۔ وہ دراصل انسان کے انجام کی طرف اشارہ ہے۔ اگر ایک انسان نے متواتر خدا تعالیٰ کے دین کی خدمت کی۔ اس کی رضا حاصل کرنے کی کوشش کی۔ تو جب اس پر ایسا زمانہ آئے گا۔ جب وہ اپنی ناطاقتی کی وجہ سے خدمت دین میں حصہ نہ لے سکے گا۔ تو خدا تعالیٰ خاص طور پر اس کی مدد فرمائے گا۔ اور اس کی باتوں میں وہ اثر پیدا کردے گا۔ جو دوسروں کے کاموں میں بھی نہیں ہوگا۔ کیونکہ اس نے اپنی ساری عمر خدا تعالیٰ کی رضا کے حصول میں خرچ کردی۔ اور دوسرے ابھی امتحان میں ہیں۔ نہ معلوم ان کا کیا نتیجہ ہو۔ پس لیلۃ القدر اس طرف اشارہ کرتی ہے کہ ایک انسان جس نے اپنی ساری عمر خدا تعالیٰ کی رضا اور اس کے دین کی خدمت میں صرف کردی وہ کمزور ہو جانے کی وجہ سے جب جہاد کے لئے نہیں جا سکے گا۔ یا مالی قربانی نہیں کر سکے گا۔ اس وقت اس کے دل میں جو نیک ارادے پیدا ہوں گے۔ ان کا ہی اس کو اتنا ثواب ملے گا۔ جو جوانوں کو ان کے کاموں کا نہیں ملے گا۔ کیونکہ ان کی زندگی کی تو ابھی ابتدا ہوئی ہے۔ اور وہ اپنی زندگی اور قویٰ خرچ کر کے انتہا کو پہنچ چکا ہے۔

پس لیلۃ القدر پیدا کی جاتی ہے اور خدا تعالیٰ کی راہ میں کام کرنے والوں کے انجام کی خوبی کی طرف متوجہ کرتی ہے۔ مگر دوسری طرف اس سے **یہ بھی معلوم ہوتا ہے کہ اگر کسی کا انجام اچھا نہیں ہوگا تو معلوم ہوا۔ اس کی ابتدا بھی اچھی نہ تھی۔ اور اس کی ابتدائی خدمات نیک نیتی اور خلوص پر مبنی نہ تھیں۔**

پس لیلۃ القدر سے یہ سبق مل سکتے ہیں۔ اول یہ کہ جو انسان خلوص اور نیک نیتی کے ساتھ ابتدا سے کام کرے گا۔ اس کا انتہا اچھا ہوگا۔ اور دوم یہ کہ اگر کسی کے لئے لیلۃ القدر کی حالت پیدا نہیں ہوتی۔ تو معلوم ہوا۔ گو اس کا پہلا زمانہ بظاہر اچھا معلوم ہوتا تھا۔ اور وہ اچھے کام کرتا نظر آتا تھا۔ مگر اس میں کچھ ایسے نقص تھے کہ جن کی وجہ سے اس کی خدمات قبول نہ ہوئیں۔ اور خدا تعالیٰ نے اس کے اعمال کے تسلسل کو جاری نہ رہنے دیا۔

ان دو سبقوں کے ماتحت دوستوں کو صرف رمضان میں ہی نہیں اور رمضان کے آخری عشرہ میں ہی نہیں بلکہ بعد میں بھی لیلۃ القدر کو تلاش کرنا چاہئے۔ اور اپنی زندگی کے آخری عشرہ کے لئے ایسے سامان مہیا کرنے چاہئیں کہ انہیں لیلۃ القدر کے فیوض حاصل ہو سکیں۔ اور ایسا نہ ہو کہ وہ اپنی زندگی کے پہلے ایام میں تو کام کریں۔ لیکن انجام کے وقت جب ان میں کام کرنے کی طاقت نہ رہے۔ تو خدا تعالیٰ کی طرف سے وہ مدد حاصل نہ ہو جو اپنے محبوب بندوں کو دیتا اور جو پنشن کے طور پر اس کی طرف سے ملتی ہے۔ اس وقت وہ اپنا خاص فضل نازل کرے۔ اور اپنے برکات کا وارث بنائے۔

یہی سبق ہے جو خدا تعالیٰ لیلۃ القدر سے مومنوں کو دیتا ہے۔ اور اس کے حاصل کرنے کے لئے ہمیں کوشش کرنی چاہئے۔ اللہ تعالیٰ ہمیں توفیق دے کہ ہم رمضان کی لیلۃ القدر سے بھی فائدہ اٹھائیں۔ اور انسان کی زندگی کی جو لیلۃ القدر ہوتی ہے۔ اس سے بھی مستفیض ہوں۔ ہم خدا تعالیٰ کی گود میں ہوں اور ہمارا آخری انجام اسی طرح ہو جس طرح لیلۃ القدر کے متعلق وعدہ کیا گیا ہے۔

(الفضل 13 اپریل 1926ء)

مولانا چوہدری محمد صدیق صاحب واقف زندگی

بلند ہمت اور شفیق وجود

حضرت مرزا طاہر احمد خلیفۃ المسیح الرابع 1928ء میں قادیان میں پیدا ہوئے۔ "ہونہار بروا کے چکنے چکنے پات" کی صحیح تصویر تھے۔ بچپن میں ہی ان میں آگے بڑھنے کا ذوق تھا۔ 1938ء میں ہم واقفین زندگی کو حضرت المصلح الموعود نے مشقت برداشت کرنے کی عادت پیدا کرنے کے لئے پاپیادہ سفروں کا پروگرام متعین فرمایا۔ اسی طرح کے ایک سفر میں جو ڈلہوزی تک کا تھا۔ راستہ میں کسٹم کے باعث کچھ وقت ٹھہرنا پڑا۔ حضرت صاحبزادہ مرزا طاہر احمد صاحب اپنے بھائیوں (مرزا وسیم احمد صاحب، مرزا حفیظ احمد صاحب اور مرزا خلیل احمد صاحب) سمیت ہمارے ساتھ ہم سفر تھے میں نے ان میں دوڑنے کا مقابلہ کروادیا۔ اس میں صاحبزادہ مرزا طاہر احمد صاحب نے مسابقت حاصل کی۔ گزشتہ ایک جلسہ سالانہ قادیان کے موقع پر میں نے صاحبزادہ مرزا وسیم احمد صاحب کو یہ بات یاد دلائی تو سن کر مسکرا پڑے۔

جامعۃ المبشرین ربوہ میں آپ بھی بطور طالب علم اپنے بھائیوں سمیت شامل تھے۔ لیکن پڑھائی کے لحاظ سے سب پر فوقیت رکھتے تھے۔ ایک دفعہ جلسہ سالانہ یو کے (U.K) کے موقعہ پر ترجمۃ القرآن کی کلاس لے رہے تھے ایک صرفی ونحوی مسئلہ تھا فرمایا:

اس وقت دو صدیق بیٹھے ہیں ایک صدیق گورداسپوری جو جامعۃ المبشرین میں میرے ہم جماعت تھے اور دوسرے میرے استاد ہیں۔ گویا باوجود خلیفہ وقت ہونے کے اپنے استاد (اس عاجز کا) ان الفاظ میں تعارف فرمایا۔

آپ محنت شاقہ کے عادی تھے۔ خلافت سے قبل وقف جدید کے تمام امور کی نگرانی اور انجام دہی کے باوجود احمد نگر میں سائیکل پر جا کر زمینوں کی نگرانی فرماتے۔

جولائی 1998ء میں صدر انجمن احمدیہ نے مجھے پنشن دے کر ریٹائر کیا۔ 2000ء کے جلسہ برطانیہ کے موقع پر جب میں حضور کی خدمت میں حاضر ہوا تو فرمایا۔ آپ کی صحت تو بہت اچھی ہے۔ میں نے میز پر ہاتھ رکھا ہوا تھا فرمایا آپ کا ہاتھ تو خالی ہے اسی وقت الیس اللہ والی چاندی کی انگوٹھی کو حضرت مسیح موعود کی انگوٹھی کے ساتھ رگڑ کر تبرک بنا کر میرے ہاتھ میں پہنادی اور پھر ہاتھ میں ہاتھ لے کر فوٹو بنوایا۔ اس اثناء میں میں نے عرض کیا کہ حضرت مسیح موعود کا الہام "بادشاہ تیرے کپڑوں سے برکت حاصل کریں گے" یہ سنتے ہی آپ نے مکرم پرائیویٹ سیکرٹری صاحب کو جو موقع پر موجود تھے فرمایا انہیں تبرک دیا جائے۔ چنانچہ مکرم پرائیویٹ سیکرٹری صاحب نے حضور کی استعمال شدہ دستار مبارک مجھے بطور تبرک دی جو آج بھی میرے پاس موجود ہے جو کہ نہ صرف میرے بلکہ میرے تمام افراد خاندان کے لئے سرمایہ حیات ہے۔

(مکرم مولانا محمد اسماعیل منیر صاحب)

مکرم ماسٹر محمد ابراہیم صاحب درویش قادیان

1947ء کا سال قادیان کے لئے ایک اہم سال تھا جب ہندوستان کو 14 راگست کو انگریزوں سے آزادی مل رہی تھی اور پاکستان معرض وجود میں آ رہا تھا۔ 18 راگست کو ریڈکلف کے اعلان نے پورے ضلع گورداسپور کو انڈیا میں شامل کر دیا۔ پنجاب کے صوبہ کو دو حصوں میں تقسیم کر کے مشرقی پنجاب ہندوستان کو اور مغربی پنجاب پاکستان کو دے دیا گیا۔ خود غرض اور شرارت پسند عناصر نے دونوں طرف قتل و غارت کا بازار گرم کر دیا انہیں حالات میں حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کو قادیان سے ہجرت کر کے لاہور آنا پڑا۔ جہاں پہنچ کر آپ نے اہل قادیان کو بحفاظت نکالنے کے ایسے انتظامات کئے جس پر مخالفین نے بھی آپ کی حسن تدبیر کی داد دی اور ہندوستان کی حکومت کی اجازت سے 313 درویشان کو قادیان کے مقدس مقامات کی حفاظت کے لئے چنا گیا ان ہونہار فرزندان احمدیت نے سخت مخدوش اور مشکل حالات میں قادیان دارالامان کا علم دنیا بھر میں بلند رکھا۔ یہاں تک کہ آج وہی علم احمدیت دنیا کے ہر ملک میں لہرانے لگ گیا ہے الحمدللہ۔

ان عاشقان قادیان کو ہمارے ایک ادیب مکرم فیض احمد صاحب گجراتی نے خوشنما پھولوں سے مشابہت دی۔ ان مختلف رنگوں کے پھولوں سے تیار شدہ گلدستہ کے پیار و محبت کے جو نظارے عاجز نے سری لنکا سے واپسی پر 1958ء میں قادیان میں بیت مبارک کے سایے تلے دیکھے وہ ناقابل فراموش ہیں۔ جب بھی کوئی درویش بھائی فوت ہوتا تو مکرمی فیض صاحب اس کے حسن و جمال سے قارئین ہفت روزہ "بدر" کو آگاہ فرماتے انہی مضامین کو کتابی شکل میں شائع کیا گیا تو اس کا نام "وہ پھول جو مرجھا گئے" بہت ہی پیارا لگا۔

25 ستمبر 2003ء کو ایک اور پھول مرجھا گیا جو کہ مکرم ماسٹر محمد ابراہیم صاحب تھے۔ ان کی دوکان شروع دن سے تحریک جدید چوک میں نئے گیسٹ ہاؤس کی طرف جانے والی سڑک کے کونے پر تھی جہاں ابتداء میں ٹیلرنگ شاپ آپ نے چلائی اور درجنوں شاگردوں کو قادیان میں پھیلا دیا پھر آپ نے امرتسر سے ریڈیو مکینک کا کام سیکھا تو ساتھ ہی اس کی دوکان بھی شروع کر دی اور اس لائن میں بھی آپ کے شاگردوں نے اہل قادیان کی خوب خدمت کی اب یہی دوکان آپ کا بڑا بیٹا محمد یعقوب امجد چلاتا ہے جو مقامی جماعت قادیان کا جنرل سیکرٹری بھی سالہا سال سے چلا آ رہا ہے۔ آج کل اسی دوکان کے ایک کونہ میں آپ اپنے سب سے چھوٹے بیٹے محمد سعید کے ساتھ مل کر ٹیلیفون کا پبلک کال آفس چلاتے تھے۔

باہر سے تشریف لانے والے احباب اس کال آفس اور اس کی وساطت سے ماسٹر صاحب سے بھی خوب آشنا ہو چکے تھے۔ اور آپ کے مثالی تعاون اور غیر معمولی مہمان نوازی سے شاداں اور فرحاں رہتے تھے اور باہر جا کر دوسروں سے ان کا ذکر خیر جاری کرتے تھے۔

محترم ماسٹر محمد ابراہیم صاحب میاں فضل کریم صاحب گوجرانوالہ مرحوم 1939ء (یکے از رفقاء حضرت اقدس) کے دوسرے بیٹے تھے ان کے نانا میاں فضل الدین مدفون بہشتی مقبرہ قادیان بھی حضرت اقدس مسیح موعود کے رفیق تھے والدہ محترمہ چراغ بی بی صاحبہ بہشتی مقبرہ ربوہ میں 1983ء میں مدفون ہوئیں۔ آپ 1947ء میں کراچی میں اپنے بڑے بھائی میاں عبدالسلام صاحب کے ساتھ کام کرتے تھے کہ حضرت خلیفۃ المسیح الثانی نے حفاظت مرکز کے لئے نوجوانوں کو باری باری قادیان جانے کی تحریک فرمائی جس پر آپ نے اپنے بھائی جان سے اجازت لی اور جلدی قادیان جا پہنچے اس واقعہ کو انہوں نے خود لکھ کر مجھے میری کتاب "احمدیت کی برکات" کے لئے بھجوایا جو وہاں سے ہی نقل کرتا ہوں۔

"14 راگست 1947ء کو پاکستان بنا میں اس وقت بھائی عبدالسلام کے ساتھ ملڑی پور کراچی میں کام کرتا تھا۔ 17 راگست کو عیدالفطر تھی ہم سب عیدالفطر پڑھنے کراچی شہر آئے وہاں حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کے نمائندہ کے طور پر آنے والے مولوی عبدالرحیم صاحب درد نے نماز عید پڑھائی اور ساتھ ہی نوجوانوں کو حفاظت مرکز کے لئے دو دو ماہ کے لئے وقف کرنے کا پیغام دیا جس پر کراچی کے 22 نوجوانوں نے اپنے آپ کو پیش کیا جن میں مکرم صدر الدین احمد صاحب اور مکرم یونس احمد صاحب اسلم اور خاکسار بھی شامل تھے ہم 25 راگست کو بخیریت قادیان پہنچ گئے اور حفاظت قادیان میں دن رات مصروف رہے حسب وعدہ دو ماہ کا عرصہ گزار کر کراچی کے 20 نوجوان واپس چلے گئے۔ صرف خاکسار اور یونس احمد صاحب قادیان میں رہ گئے تو والدہ محترمہ کا خط ملا کہ اکثر نوجوان آ گئے ہیں اب تم بھی آ جاؤ اس کے جواب میں خاکسار نے والدہ صاحبہ کو لکھا کہ آج تک ہم ہر جماعتی اجتماع کے موقعہ پر یہ عہد دہراتے آئے ہیں کہ قومی اور ملی مفاد کی خاطر ہم اپنی جان، مال اور عزت قربان کرنے کے لئے ہر وقت تیار رہیں گے پہلے تو صرف زبانی عہد تھا اب عمل کرنے کا وقت ہے یہ کیسے ہو سکتا ہے کہ اس عہد کو پورا کئے بغیر واپس آ جاؤں چنانچہ اس کے بعد والدہ صاحبہ نے کبھی آنے کے لئے نہیں کہا بلکہ خود میری دلداری کی خاطر قادیان بار بار آتی رہیں۔ اس کے بعد حضرت خلیفۃ المسیح الثانی نے 313 افراد کو یہاں رکھنے کی ہدایت فرمائی اس طرح اللہ تعالیٰ کی تقدیر نے دو ماہ کے وقف کو 52 سال لمبا کر دیا ہے دعا کریں کہ زندگی کے باقی ایام بھی خداتعالیٰ کے فضل سے دیار حبیب میں گزریں اور انجام بخیر ہو (خط محررہ 14 راکتوبر 1999ء از قادیان)

جناب بھائی جان نے جب قادیان میں پکا ڈیرہ لگا لیا تو حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کی تحریک پر دوسرے درویشوں کے ساتھ ساتھ آپ نے بھی ہندوستان کے اہم شہر بریلی کے قریشی خاندان کی بیٹی امۃ القیوم صاحبہ سے شادی کر لی اسی خاندان کی دو بیٹیاں محترم مولانا عبدالرحمان صاحب فاضل امیر جماعت قادیان کے عقد میں یکے بعد دیگرے آئیں اور ایک بہن کا آپ کے ساتھی یونس احمد صاحب اسلم سے نکاح ہو گیا یہ سب بھائی اور بہنیں قابل فخر ہیں جنہوں نے قادیان کی آبادی کی خاطر ایک دوسرے کے اجنبی ماحول کو اپنایا بلکہ ایک دوسرے کی زبان بھی سیکھی اللہ تعالیٰ نے ہمارے بھائی جان اور بھابھی جان کو 4 بیٹوں اور 4 بیٹیوں سے نوازا جو سب کے سب اب شادی شدہ ہیں بلکہ اب تو ان کی ایک نواسی شادی کے بعد جرمنی پہنچ کر لجنہ کی خدمت کر رہی ہے۔

ان کے دوسرے بیٹے نصیر احمد صاحب انور نے اپنے سکول کے امتحانات میں نمایاں کامیابی حاصل کر کے لدھیانہ یونیورسٹی سے الیکٹریکل انجینئرنگ کی ڈگری حاصل کی اور قادیان کے باقی بچوں کے لئے قابل تقلید نمونہ قائم کیا پھر دہلی کی جماعت کا اہم فرد بنا اور 1991ء میں حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کی آمد پر اہم خدمات سرانجام دینے کی توفیق پائی۔

ان کی بیٹیوں کو بھی لجنہ کی وساطت سے ہندوستان کی عورتوں کی خدمات کی خوب توفیق ملتی رہی ہے۔

محترم بھائی جان بے شمار خوبیوں کے مالک تھے قادیان کی بستی میں محصور ہونے کے باوجود ان کے دوستوں کا حلقہ نہ صرف ہندوستان بلکہ دنیا بھر میں پھیلا ہوا تھا۔ اس کی وجہ ان کا حسن خلق، ملنسار اور مہمان نواز ہونا تھا۔ جس سے ہر کس و ناکس نے خوب استفادہ کیا۔ عاجز ماریشس میں دعوت الی اللہ کے سلسلہ میں دو بار گیا وہاں سے جلسہ سالانہ پر قادیان آئے تو ان سے بھی راہ و رسم اتنی بڑھائی کہ انہوں نے آپ کے گھر کو "ماریشس ہاؤس" مشہور کر دیا ماریشس جماعت کی طرف سے بھائی جان کی وفات پر تعزیت کی فیکس بھی آئی ہے جس میں اس ماریشس ہاؤس کا ذکر خیر بھی ہے اللہ تعالیٰ ان کے بچوں کو اس ہاؤس کو جاری و ساری رکھنے کی توفیق عطا فرمائے آمین۔

انہی صفات حسنہ کی وجہ سے قادیان اور اس کے اردگرد کے علاقہ کے سکھ سرداروں کے ساتھ بھی تعلقات تھے عاجز نے ایک سکھ بھائی کو ان کے ہاں کئی دفعہ دیکھا جو ہوشیار پور سے آتے تھے اور آتے وقت جماعتی چندہ جات میں رقوم وغیرہ جمع کرواتے تھے ایک دفعہ وہ سردار بھائی پاکستان آئے تو حضرت خلیفۃ المسیح الثالث کی خدمت میں حاضر ہو کر اپنے احمدی بھائیوں کی طرح پیار سے پیش آئے اور اپنے تحائف پیش کئے۔

جلسہ سالانہ 1991ء میں حضرت خلیفۃ المسیح الرابع بھی قادیان میں تشریف فرما ہوئے تو آپ نے درویشان قادیان کو اپنی تقریروں میں شاندار خراج عقیدت پیش کیا پھر ہر گھر میں خود حاضر ہو کر اہل خانہ کے ساتھ فوٹو کھنچوا کر سب کے ساتھ اپنے تعلقات کو مضبوط کیا۔ ایک دن ہمارے بھائی جان کے گھر بھی تشریف لائے اور اجتماعی فوٹو بھی بنوائی جو بھائی جان نے بطور تحفہ مجھے بھی بھجوائی۔

دینی کاموں کی ادائیگی میں اس نمبر پر ہوتے

نصف صدی کا قصہ ہے

(محترم ماسٹر محمد ابراہیم صاحب درویش قادیان کی یاد میں)

نصف صدی کا قصہ ہے یہ اک دو دن کی بات نہیں
کون سا لمحہ تھا کہ ان کی راہوں میں آفات نہیں
دین کی دولت سے انہوں نے وافر حصہ پایا تھا
ایک خزانہ لے کے گئے ہیں ان کے خالی ہات نہیں
چلتے رہے وہ صبرورضا کی ہاتھوں میں قندیل لئے
کیا یہ اس کے فضل و کرم کی اک لمبی برسات نہیں
قادیان کی بستی میں وہ سب آسودۂ خاک ہوئے
عہد وفا کو پورا کر کے رب کی نظر میں پاک ہوئے

ظہور الدین بابر

نماز باجماعت بیت میں باقاعدگی سے ادا کرنے کے لئے سیڑھیاں خوشی سے چڑھتے آخری دنوں تک اس پر عمل کی رپورٹ جرمنی کے جلسہ سالانہ پر آنے والے نمائندوں سے بھی ملی۔ الحمدللہ۔

اس سال کے شروع میں محترم صاحبزادہ مرزا وسیم احمد صاحب امیر جماعت قادیان ربوہ تشریف لائے تو میری بیٹی ناصرہ بابر اپنے بچوں سمیت ان کی ملاقات کے لئے حاضر ہوئی تو انہوں نے بھی بتایا کہ تمہارے تایا ماسٹر صاحب نماز کے لئے بیت مبارک باقاعدگی سے آتے ہیں اور میرے ساتھ ہی ان کی جگہ ہوتی ہے۔

حضرت مولانا عبدالرحمان صاحب فاضل امیر جماعت قادیان کے ساتھ ان کے گھریلو تعلقات ہوتے تھے جن کی وجہ سے حضرت مولانا صاحب ربوہ تشریف لاتے تو عاجز کے گھر ضرور تشریف لاتے دوسرے عزیزوں کے اعتراض پر ان کا جواب یہی ہوتا کہ اس کے بھائی کے ساتھ قادیان میں میرے گھریلو تعلقات ہیں آج کل موجودہ امیر محترم صاحبزادہ مرزا وسیم احمد صاحب کے ساتھ بھی ہمیشہ وفادارانہ تعلقات استوار رہے۔ جن کا خاطر خواہ فائدہ مجھے بھی پہنچا اور جب بھی میں قادیان جاتا تو ہماری باہمی ملاقات حضرت میاں صاحب کے دسترخوان پر بھی ہوتی۔

محترم بھائی صاحب دعاؤں کا خزانہ تھے۔ میرے بیٹے محمد الیاس صاحب منیر کے جیل کے دس سالہ زمانے میں انہوں نے خود بھی خوب دعائیں کیں اور سارے درویشوں کو بھی یاد دہانی کرواتے رہے اور جب اللہ تعالیٰ کے فضل سے عزیزم جیل سے رہا ہوا تو اس کے استقبال کے لئے قادیان سے جلسہ سالانہ لندن جا پہنچے۔ اور اپنے پیارے آقا سے آخری ملاقات کر کے بے حد خوش ہوئے۔

ان کا ذکر خیر تو چلتا رہے گا تاہم موجودہ صحبت میں دعا کی تحریک پر رخصت ہوتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ ان کو جنت الفردوس میں اپنے مقدس آقا کے قدموں میں جگہ دے اور ان کے بچوں کو بھی قادیان دارالامان کا علم بلند سے بلند تر لے جانے والا بنا دے آمین۔

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 35374 میں امۃ الحفیظ زوجہ عطاء اللہ چٹھہ قوم چٹھہ پیشہ خانہ داری عمر 56 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالصدر غربی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-3-2003 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ حق مہر وصول شدہ -/500 روپے طلائی زیورات وزن 4 تولے مالیتی -/24000 روپے۔ ترکہ والد محترم زرعی زمین رقبہ 18 ایکڑ واقع چک نمبر 184/7-R ضلع بہاولنگر کا 1/12 حصہ مالیتی تقریباً -/225000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ امۃ الحفیظ زوجہ عطاء اللہ چٹھہ دارالصدر غربی ربوہ گواہ شد نمبر 1 محمود احمد وصیت نمبر 26750 گواہ شد نمبر 2 عطاء اللہ چٹھہ خاوند موصیہ

مسل نمبر 35375 میں ڈاکٹر توصیف احمد خان ولد مبارک احمد قوم پٹھان پیشہ ڈاکٹری عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن خیابان سحر کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 26-6-2003 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/6500 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد ڈاکٹر توصیف احمد خان ولد مبارک احمد خیابان سحر کراچی گواہ شد نمبر 1 حافظ جواد احمد ولد سجاد احمد خالد خیابان سحر کراچی گواہ شد نمبر 2 جمیل احمد بٹ ولد خواجہ عبدالرحیم کراچی

مسل نمبر 35376 میں شرافت محمود چیمہ ولد غلام محمد یوسف چیمہ قوم چیمہ پیشہ تجارت عمر 39 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن عزیز آباد کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-3-03 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ ایک عدد آئل ٹینکر مالیتی -/1300000 روپے۔ ایک عدد اسکوٹر مالیتی -/20000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/16000 روپے ماہوار بصورت تجارت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد شرافت محمود چیمہ ولد غلام محمد یوسف چیمہ عزیز آباد کراچی گواہ شد نمبر 1 محمود احمد مبشر وصیت نمبر 31640 گواہ شد نمبر 2 مسعود احمد منور وصیت نمبر 33022

مسل نمبر 35377 میں بشارت احمد ولد شجاع اللہ خان پیشہ طالب علمی عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ناظم آباد کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-11-2002 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد بشارت احمد ولد شجاع اللہ خان ناظم آباد کراچی گواہ شد نمبر 1 مشہود احمد ناصر وصیت نمبر 27541 گواہ شد نمبر 2 وحید منظور میر وصیت نمبر 32388

مسل نمبر 35378 میں ناصر محمود راجوری ولد مبارک احمد راجوری قوم راجوری پیشہ طالب علمی عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن عزیز آباد کراچی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 1-3-2003 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد ناصر محمود راجوری ولد مبارک احمد راجوری عزیز آباد کراچی گواہ شد نمبر 1 محمود احمد مبشر وصیت نمبر 31640 گواہ شد نمبر 2 مسعود احمد منور وصیت نمبر 33022

مسل نمبر 35379 میں عمران فخر ولد فخر الدین قوم ملک اعوان پیشہ ملازمت عمر 25 سال بیعت 2000ء ساکن صدر کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 20-11-2002 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/4700 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد عمران فخر ولد فخر الدین صدر کراچی گواہ شد نمبر 1 ارفاق احمد ولد چوہدری محمد حسین صاحب کراچی گواہ شد نمبر 2 طارق محمود ولد چوہدری علی محمد کراچی

مسل نمبر 35380 میں مرزا محمد اقبال ولد مرزا محمد اکرم قوم مغل پیشہ ملازمت عمر 46 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نیو ٹاؤن کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 6-6-2003 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5540 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد مرزا محمد اقبال ولد مرزا محمد اکرم نیو ٹاؤن کراچی گواہ شد نمبر 1 عبدالرزاق مغل ولد میاں عبدالعزیز مغل کراچی گواہ شد نمبر 2 چوہدری ناصر احمد شاہد وصیت نمبر 26994

مسل نمبر 35381 میں نصیر الدین احمد خان ولد بشیر الدین احمد خان قوم پٹھان پیشہ مربی سلسلہ عمر 31 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن اسٹیل ٹاؤن کراچی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 17-5-2003 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3760 روپے ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد نصیر الدین احمد خان ولد بشیر الدین احمد خان کراچی گواہ شد نمبر 1 مشہود احمد ناصر وصیت نمبر 27541 گواہ شد نمبر 2 انور علی ولد چوہدری برکت علی گلشن جدید کراچی

اطلاعات و اعلانات

اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

درخواست دعا

مکرم طارق محمود بدر صاحب سیکرٹری وصایا ضلع کراچی کے والد مکرم محمد ابراہیم شمس صاحب دستگیر کراچی انجائنا کی وجہ سے علیل ہیں۔

لبیب احمد ظفر ابن مظفر احمد بھٹی صاحب دارالشکر کا ٹانگ کا آپریشن ہوا تھا۔ اب پاؤں میں درد ہے۔

مکرم رانا بنیامین صاحب دارالعلوم جنوبی احمد ربوہ ایک عرصہ سے آنکھوں کے مرض میں مبتلا ہیں اور نظر بہت کمزور ہے۔

سب مریضوں کی شفایابی کیلئے درخواست دعا ہے۔

ولادت

خداتعالیٰ نے اپنے فضل سے مکرم نجیب احمد صاحب قائد ضلع منڈی بہاؤالدین کو مورخہ 12 نومبر 2003ء دوسرے بیٹے سے نوازا ہے۔ حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ نے بچے کو وقف نو کی تحریک میں قبول کرتے ہوئے ''تمثیل احمد'' نام عطا فرمایا ہے۔ بچہ مکرم ملک سلطان علی ریحان صاحب ریٹائرڈ ٹیچر ٹی۔ آئی ہائی سکول ربوہ کا پوتا اور مکرم حافظ عبدالحفیظ صاحب مربی سلسلہ شہید نجی کا نواسہ ہے۔ خداتعالیٰ نومولود کو نیک صالح اور والدین کیلئے قرۃ العین بنائے۔ آمین

تجارت پر مقابلہ مضمون نویسی

احباب کو تجارت کی طرف راغب کرنے کیلئے نظارت صنعت وتجارت کی طرف سے مضمون نویسی کے مقابلہ کا آغاز کیا جا رہا ہے۔ اس مقابلہ کی تفصیلات حسب ذیل ہیں۔

☆ عنوان مضمون ''ملازمت سے تجارت کیوں بہتر ہے''

☆ اول دوئم اور سوئم آنے والوں کو انعام دیا جائے گا۔

☆ مضمون زیادہ سے زیادہ 10 فل سکیپ سنگل صفحات پر مشتمل ہو یا زیادہ سے زیادہ 3000 الفاظ۔

☆ قابل اشاعت مضامین کو شائع کروانے کی کوشش کی جائے گی۔

☆ مضمون نگار اپنا مضمون براہ راست نظارت صنعت و تجارت کو بھجوا دیں۔ مضمون موصول ہونے کی آخری تاریخ 31 دسمبر 2003ء ہے۔

(نظارت صنعت وتجارت)

گمشدہ زیور ونقدی

ایک جوڑی سونے کے کانٹے ایک طلائی زنجیر اور کچھ نقدی 6۔ اکتوبر کو شیخ کلاتھ ہاؤس اقصیٰ روڈ کے پاس گر گئے ہیں۔ یہ چیزیں نیلے اور سفید رنگ کی ایک تھیلی میں تھیں۔ جس کو ملیں دفتر صدر عمومی یا فون نمبر 211824 پر اطلاع دیں۔ (صدر عمومی ربوہ)

مرکزی کلاسز داعیان

خدا کے فضل وکرم سے گزشتہ سالوں کی طرح سال 2002-03ء کے دوران بھی نظارت دعوۃ الی اللہ کے زیر انتظام مرکز میں داعیان کی کلاسز منعقد کرائی گئیں۔ درج ذیل اضلاع سے داعیان کے وفود مرکز میں آئے۔ یہ وفود کلاس سے ایک روز قبل دارالضیافت پہنچتے رات مجالس سوال وجواب ہوتیں اور صبح آٹھ بجے سے تقریباً 2 بجے تک باقاعدہ کلاس منعقد کی جاتی رہی۔ جس میں علماء کرام نے لیکچر دیئے۔ جملہ کلاسز خدا کے فضل سے بہت کامیاب رہیں۔ کلاس کی تاریخ ضلع اور تعداد داعیان یہ ہے:۔

☆ 22'21 ستمبر 2002ء ضلع فیصل آباد تعداد 49۔

☆ 29'28 ستمبر 2002ء سرگودھا تعداد 48

☆ 11-12۔ اکتوبر 2002ء میانوالی، مردان حافظ آباد، تعداد 39

☆ 19'18۔ اکتوبر 2002ء اسلام آباد، تعداد 46۔

☆ 21'20۔ اکتوبر 2002ء ٹوبہ ٹیک سنگھ تعداد 43۔

☆ 14'13 دسمبر 2002ء گوجرانوالہ تعداد 37

☆ 21'20 دسمبر 2002ء راولپنڈی تعداد 40۔

☆ 28'27 دسمبر 2002ء لاہور تعداد 22۔

☆ 4'3 جنوری 2003ء گجرات تعداد 75۔

☆ 11'10 جنوری 2003ء جھنگ تعداد 23۔

☆ 31 جنوری، یکم فروری 2003ء ڈیرہ غازی خان اوکاڑہ تعداد 57۔

☆ 8'7 فروری 2003ء بھکر، لیہ، خانیوال تعداد 42۔

☆ 20'19 فروری 2003ء منڈی بہاؤالدین تعداد۔29

☆ 15'14 مارچ 2003ء قصور، چکوال تعداد 48۔

☆ 5'4۔ اپریل 2003ء ملتان تعداد 53۔

☆ 12'11۔ اپریل 2003ء خوشاب واٹک تعداد 18

☆ 21'20 جون 2003ء جہلم تعداد 20۔

ٹیچر کا اعزاز

مکرمہ امۃ المتین نواز صاحبہ ایم اے بی ایڈ بنت مکرم ملک محمد نواز صاحب (ر) ایس آئی پولیس دارالصدر غربی لطیف جو کہ ایلیمنٹری سکول ضلع سرگودھا میں بطور ہیڈ مسٹریس (S.S.T) کام کر رہی ہیں کو اس سال اگست 2003ء میں ضلع سرگودھا مرکز 111 جنوبی میں بہترین ہیڈ مسٹریس 2002ء ایوارڈ مع 2500 روپے انعام ملا ہے قبل ازیں 1998ء میں بھی بہترین ہیڈ مسٹریس (آؤٹ سٹینڈنگ) ضلع سرگودھا مع 5000 روپے کا انعام ملا تھا۔ اللہ تعالیٰ یہ اعزاز مبارک کرے اور آئندہ بھی اپنے فضل وکرم کی بارش کرتا رہے۔ آمین

غلام قادر کمپیوٹر ٹریننگ سینٹر ربوہ میں داخلہ

مجلس خدام الاحمدیہ مقامی کے تحت جاری غلام قادر کمپیوٹر ٹریننگ سینٹر میں مندرجہ ذیل کورسز میں داخلہ جاری ہے۔ داخلہ فارم دفتر مقامی سے 12 دسمبر تک حاصل کئے جا سکتے ہیں۔ 13 دسمبر کو انٹرویو ہوگا اور 15 دسمبر سے کلاسز کا باقاعدہ آغاز ہوگا۔

☆ ایم سی ایس ای (مائکرو سافٹ سرٹیفائیڈ سسٹم) فاؤنڈیشن (MCP) مدت کورس دو ماہ فیس 1500 روپے۔ وقت 4 تا 5 بجے شام

☆ اردو انگریزی کمپوزنگ کورس دورانیہ ایک ماہ فیس 800 روپے۔ وقت 3 بجے تا 4 بجے شام

(ناظم صنعت وتجارت ربوہ)

سانحہ ارتحال

مکرم رفیق احمد انبساط صاحب ڈی۔ سی۔ او لاہور مورخہ 8 نومبر بروز ہفتہ بقضائے الٰہی 52 سال کی عمر میں رحلت فرما گئے ہیں۔ نماز جنازہ ماڈل ٹاؤن میں بعد نماز عصر مکرم طاہر محمود خان صاحب مربی سلسلہ نے پڑھائی۔ اور ہانڈو گجر میں تدفین عمل میں آئی۔ خداتعالیٰ اپنے فضل سے ان کی مغفرت فرمائے اور درجات بلند کرتا چلا جائے۔ مرحوم نے پسماندگان میں ایک بیوہ، ایک بیٹا اور دو بیٹیاں یادگار چھوڑی ہیں۔ اللہ تعالیٰ ان کا حامی وناصر ہو اور صبر جمیل عطا فرمائے۔ آمین

دورہ نمائندہ مینیجر روزنامہ الفضل

ادارہ الفضل مکرم چوہدری محمد شریف صاحب ریٹائرڈ اسٹیشن ماسٹر جماعتی دورہ پر بطور نمائندہ الفضل مندرجہ ذیل مقاصد کیلئے سیالکوٹ ضلع وشہر کیلئے بھجوا یا ہے۔

☆ توسیع اشاعت الفضل کے سلسلہ میں نئے خریدار بنانا۔ ☆ الفضل میں اشتہارات کی ترغیب اور وصولی۔ ☆ الفضل کے خریداروں سے چندہ الفضل اور بقایاجات کی وصولی۔ امراء، صدران عہدیداران مربیان و معلمین سلسلہ و جملہ احباب کرام سے تعاون کی درخواست ہے۔

(مینیجر روزنامہ الفضل ربوہ)

ہر قسم کا اعلیٰ ومعیاری کاغذ دستیاب ہے

پیپر کنگ

22 ذوالقرنین چیمبرز۔ گنپت روڈ لاہور

فون آفس: 7232280-7248012

طالب دعا: ملک مظفر احمد ستکوہی، ملک مدثر احمد ستکوہی

New BALENO
...New look, better comfort
SUZUKI

کار لیزنگ کی سہولت موجود ہے

BALENO

Sunday open Friday closed

Under supervision of Qualified Engineers

MINI MOTORS

کراچی اور سنگاپور کے 21-K اور 22-K کے فینسی زیورات کا مرکز

العمران جیولرز

فون شوروم 0432-594674

الطاف مارکیٹ۔ بازار کٹھیاں والا۔ سیالکوٹ

زرعی رقبہ برائے خرید

ضلع سرگودھا اور ضلع جھنگ سے زرعی رقبہ 5 مربع تا 10 مربع تک فروخت کرنے والے مالکان فوری رابطہ کریں

فہیم ارشد ایڈووکیٹ کوٹ عبدالمالک (شیخوپورہ)

فون: 042-7239982

موبائل: 0320-4839194

کاکیشیا مدر ٹنکچر (سپیشل)

(تندرستی کا خزانہ)

مردوں اور عورتوں، نوجوانوں اور بوڑھوں کیلئے اللہ کے فضل سے ایک مکمل ٹانک ہے۔ نیز وقت سے پہلے بالوں کو گرنے اور سفید ہونے سے روکنے کیلئے مفید ترین دوا ہے۔

پیکنگ 20ML	کاکیشیا مدر ٹنکچر (سپیشل)	کاکیشیا Q
رعایتی قیمت	100/-	50/-

نوٹ۔ اصلی ''کاکیشیا'' خریدتے وقت شیشی اور ڈھکن پر GHP اور لیبل پر جرمن ہومیو فارمیسی (رجسٹرڈ) ربوہ کا نام دیکھ کر خریدیں۔ شکریہ

عزیز ہومیو پیتھک گولبازار ربوہ فون 212399

سارے الیکٹریکل انٹرپرائزز

P-A سسٹم۔ سیکورٹی سسٹم۔ C.C.T.V سیٹلائٹ سسٹم

فلیٹ نمبر 5۔ بلاک 12/D جناح سپر مارکیٹ

اسلام آباد فون: 051-2650347

HAROON'S

Shop No.5 Moscow plaza + Blue Area Islamabad + PH 826948 +

Shop No.8 Block A, Supet Market Islamabad PH:275734-829886

خبریں

ربوہ میں طلوع وغروب

منگل	18۔نومبر	زوال آفتاب	11-53
منگل	18۔نومبر	افطار	5-11
بدھ	19۔نومبر	انتہائے سحر	5-15
بدھ	19۔نومبر	طلوع آفتاب	6-38

مزید مذہبی جماعتوں پر پابندی لگ سکتی ہے

وزیراعظم میر ظفر اللہ جمالی نے دوٹوک الفاظ میں اعلان کیا ہے، پاکستان میں قانون کی حکمرانی ہوگی۔ قانون سے کوئی بالاتر نہیں ہے۔ قانون شکنی کی سزا ہر قانون توڑنے والے کو ملے گی۔ مذہب کے نام پر کام کرنے والی تین تنظیموں پر پابندی امریکی دباؤ کا نتیجہ نہیں، تینوں مذہبی جماعتوں پر مکمل شواہد کے ساتھ پابندی لگائی گئی ہے۔ آنے والے دنوں میں مزید جماعتوں پر ٹھوس ثبوت ملنے پر پابندی لگائی جاسکتی ہے۔ میری حکومت کی ایک سال کی سب سے بڑی کامیابی ملک کے اندر ضبط تحمل اور بردباری کے سیاسی کلچر کا قیام ہے۔

عراق سے فوجیں 2006ء تک واپس بلالی جائیں گی

امریکی صدر بش اور برطانوی وزیراعظم بلیئر نے عراق سے نکلنے کی حکمت عملی تیار کرلی ہے اور فیصلہ کیا ہے کہ عراق سے 2006ء تک فوجیں واپس بلالی جائیں گی۔ برطانوی اخبار آبزرور کی رپورٹ کے مطابق دونوں رہنماؤں نے یہ فیصلہ عراق میں سیکیورٹی کی بگڑتی ہوئی صورتحال اور آئندہ سال عبوری حکومت کے قیام کے بعد ملک پر سے امریکی قبضے کے باضابطہ خاتمے کے فیصلے کو مدنظر رکھتے ہوئے کیا ہے۔

قومی اسمبلی اور چاروں صوبائی اسمبلیوں کے اراکین کے اثاثوں کی تفصیلات جاری

الیکشن کمیشن نے قومی اسمبلی اور چاروں صوبائی اسمبلیوں کے اراکین کے اثاثوں کی تفصیلات جاری کردی ہیں۔ قومی وصوبائی اسمبلی کے ارکان کے ظاہر کردہ اثاثوں کی تفصیلات کے مطابق قاضی حسین احمد 34 لاکھ، شجاعت حسین 18 کروڑ، حامد ناصر چٹھہ 39 لاکھ، فاروق لغاری 8 کروڑ، فضل الرحمن 29 لاکھ، اعجاز الحق 4 کروڑ جاوید ہاشمی 6 کروڑ 76 لاکھ اور پرویز الٰہی 8 کروڑ 85 لاکھ روپے کے مالک ہیں۔

سیاستدان اور فوج 10 سال کیلئے شراکت اقتدار کا فارمولا اپنالیں

پنجاب کے سابق گورنر و وزیراعلیٰ غلام مصطفیٰ کھر نے ملکی صورتحال کو تشویشناک قرار دیتے ہوئے ملکی بقاء اور استحکام کیلئے سیاستدانوں اور فوجی قیادت کے درمیان مفاہمت پر زور دیا اور کہا ہے کہ دس سال کے لئے ان کے درمیان ہونے والا شراکت اقتدار کا کوئی فارمولا ہی ملک کو گھمبیر اور پریشان کن صورتحال سے نجات دلاسکتا ہے۔

مذہبی تنظیموں کے خلاف دوسرے دن بھی کریک ڈاؤن 50 گرفتار

حکومت کی جانب سے تین مذہبی جماعتوں پر پابندی اور تحریک اسلامی پاکستان کے رہنما ساجد نقوی کی گرفتاری کے بعد ان کالعدم تنظیموں کے رہنما زیرزمین چلے گئے ہیں۔ تاہم حکومت کا ملک بھر میں چھاپہ مار آپریشن دوسرے روز بھی جاری رہا۔ پولیس نے چھاپہ مار کارروائیوں کے دوران کالعدم تنظیموں کے سینکڑوں کارکنوں کو گرفتار کرنے کا دعویٰ کیا ہے۔

عراق میں اقتدار کی منتقلی کا معاہدہ

عراق میں امریکی منتظم اعلیٰ پال بریمر اور گورننگ کونسل کے چیئرمین جلال طالبانی نے اقتدار کی منتقلی کے معاہدے پر دستخط کردیئے ہیں جس کی رو سے عراق میں عام انتخابات 2005ء سے قبل منعقد کرائے جائیں گے۔ معاہدے کے تحت امریکہ کی زیر کمان اتحادی عبوری اتھارٹی 30 جون 2004ء تک تحلیل کردی جائے گی۔

AL-FAZAL JEWELLERS
YADGAR CHOWK RABWAH
PH:04524-213649

زرعی وسکنی جائیداد کی خرید وفروخت کا با اعتماد ادارہ
الحمد پراپرٹی سینٹر اقصیٰ روڈ ربوہ
ملک غلام یٰسین۔ محمد نواز احمد ورک
دوکان: 04524-214681
رہائش: 04524-214228-213051

ہم لیکر آئے ہیں مزے مزے کے کھانے
تقریبات کو حقیقی خوشیاں بنانے والے
گوندل ٹینٹ اینڈ پارٹی ڈیکوریٹرز
گولبازار ربوہ فون نمبر: 04524-212758
نیز۔ نئی آرام دہ کاریں، مرسیڈیز، ٹویوٹا ویگنز اور لوڈر گاڑیاں کرایہ پر حاصل کریں۔

1978ء سے 2003ء
25 سال سے خدمت میں مصروف عمل
ہیلتھ کیئر ہومیو کلینک
زیر نگرانی ڈاکٹر محمد امین چاؤلہ
کنسلٹنٹ ہومیو فزیشن۔ ماہر امراض مخصوصہ
دارالرحمت شرقی (ب) نزد اقصیٰ چوک ربوہ
الصادق اکیڈمی اور شاہین موٹرز کے درمیان
فون: 04524-214960

اندرونی الٹراساؤنڈ
Transvaginal Ultra sound کا آغاز
امراض نسواں، حمل کی پیچیدگیوں، دوران حمل بچے کی بیماریوں اور نشوونما، عورتوں کی اندرونی رسولیوں کی تشخیص میں انتہائی مفید اور بے ضرر۔
قدرتی قیمت صرف -/250 روپے نئی جدید جاپانی مشین کے ساتھ نیز گلہڑ اور پیٹ کے الٹراساؤنڈ کی سہولت بھی موجود ہے
نیز جنرل آؤٹ ڈور صرف 25 روپے
ترقی کی شاہراہ پر گامزن
مریم میڈیکل سنٹر یادگار چوک ربوہ
04524-213944

The Vision of Tomorrow
NEW HAVEN PUBLIC SCHOOL
MULTAN, ☎ 061-553164, 554399

البشیرز۔ اب اور بھی سٹائلش ڈیزائننگ کے ساتھ
پیج جیولرز اینڈ بوتیک
ریلوے روڈ گلی نمبر 1 ربوہ
پروپرائٹرز: ایم بشیر الحق اینڈ سنز
چوکی شوروم فون 04942-423173، ربوہ 04524-214510

شاہد الیکٹرک سٹور
ہر قسم سامان بجلی دستیاب ہے
پروپرائٹر: میاں ریاض احمد
متصل احمدیہ بیت الفضل گول امین پور بازار
فیصل آباد فون نمبر 642605-632606

جدید اور فینسی مدراسی، اٹالین، سنگاپوری اور ڈائمنڈ کی ورائٹی کے لئے تشریف لائیں۔
الفضل جیولرز صرافہ بازار سیالکوٹ
پروپرائٹر عبدالستار فون دکان: 0432-592316
فائن آرٹ جیولرز بازار شہیداں سیالکوٹ
فون دوکان: 0432-588452 پروپرائٹر: سفیر احمد

خان نیم پلیٹس
سکرین پرنٹنگ، شیلڈز، گرافک ڈیزائننگ
ویکیوم فارمنگ، بلسٹر، پیکجنگ، فوٹو ID کارڈز
ٹاؤن شپ لاہور فون: 5150862-5123862
ای میل: Knp_nk@yahoo.com

نسیم جیولرز
اقصیٰ روڈ ربوہ
23۔ قیراط اور 22 قیراط جیولری سپلائرز
فون دوکان 212837 رہائش: 214321

روزنامہ الفضل رجسٹرڈ نمبر سی پی ایل 29